سوال

(756) عورت کااپنے بڑے بھائی کے دوست کے ساتھ علمی مجالس میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دین داری کو اختیار کرنے کے آغاز میں ایک بہن علم مجلسوں میں حاضر ہوتی ہے۔ لیکن اس کا بھائی ان جگھوں میں نہیں جاتا تو وہ بھائی کے دوست کے ساتھ جو پابند شریعت ہے جا سکتی ہے؟ کیا اس کے لیے یہ جائز ہے؟ اس بات کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے کہ وہ اپنے بھائی کے دوست سے پانچ سال بڑی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ناجائز کاموں میں سے ہے اور یہ کسی صورت میں جائز نہیں عنقریب فتنے کی طرف یقینی طور پر پہنچا دینے والا ہے اگرچہ عمر کا کتنا فرق ہو۔ میں اس بہن کو نصیحت کرتا ہوں کہ اگر اپنی نوکری میں برکت اور ملازمت برقرار رکھنا چاہتی ہے تو فوراً اس معاملے سے باز آجائے اور مسجدوں میں جانے کے لیے سفر نہ ہونے کی وجہ سے کسی ساتھی وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں حتیٰ کہ اگر کسی ساتھ کی ضرورت ہو بھی تو محرم رشتہ دار کا ہونا ضروری ہے تو اس کا ذمہ ہے کہ یا تو وہ اکیلی جائے اور شرطوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یا پھر بہنوں کی مجلسوں میں ہی حاضر ہو۔ لیکن اگر وہ اپنے بھائی کے دوست سے جانا چاہتی ہے تو یہ فتنے کی طرف پہنچا دے گا۔ الایہ کہ اللہ اس کو بچانا چاہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 668

محدث فتویٰ